وَاِذۡ	نَجَّيۡنٰكُمۡ	مِّنۡ	اٰلِ فِرۡعَوۡنَ
اور جب	ہم نے تمہیں نجات بخشی	سے	فرعون کی قوم
يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ *	سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ	يُذَبِّحُوۡنَ	اَبۡنَآءَكُمۡ
وہ تمہیں عذاب دیتے تھے	سخت عذاب	وہ ذبح/قتل کر دیتے تھے	تمہارے بیٹوں کو
*يَسُوۡمُوۡنَ وہ عذاب دیتے ہیں، لیکن چونکہ ماضی کی بات ہو رہی ہے اس لیے ماضی میں ترجمہ کیا جائے گا۔			
وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ	نِسَآءَكُمۡ	وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ	بَلَآءٌ
اور وہ زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور اس میں	آزمائش (تھی)
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	عَظِيۡمٌ		
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی		
وَاِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۵۰﴾			
اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے لئے تمہارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔			

وَاِذۡ	فَرَقۡنَا	بِكُمُ	الۡبَحۡرَ
اور جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لیے	سمندر
فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ	وَاَغۡرَقۡنَآ*	اٰلَ فِرۡعَوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ
پھر ہم نے تمہیں نجات دی	اور ہم نے غرق کر دیا	فرعون کی قوم کو	جبکہ تم (واؤ حالیہ)
*"**نَا**" **ضمیر** "ہم" کے معنوں میں آتی ہے، کبھی فاعلی حالت میں اور کبھی مفعولی حالت میں۔ **اَنۡجَيۡنَا** اور **اَغۡرَقۡنَا** میں **نا** کی ضمیر فاعلی حالت میں آئی ہے۔			

تَنْظُرُوْنَ			
دیکھ رہے تھے			
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥١﴾			
اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا اور تمہیں نجات دی جب کہ ہم نے فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔			